E:\Final os\Alser


# تبصرے اور تاثرات

الحمدللہ ''السیرۃ'' العالمی کے اجراء کو اہل علم اور اصحاب ذوق نے توقع سے کہیں زیادہ سراہا اور پسند کیا ہے، اور ادارے کی حوصلہ افزائی فرمائی ہے، ''السیرۃ'' کو اپنے تبصروں میں جگہ دی ہے اور عوام و خواص کو اس کے مطالعے کی طرف متوجہ کیا ہے، ذیل میں چند تبصروں اور تاثرات کے اقتباس پیش کئے جارہے ہیں۔ ہم ان سب حضرات اور اداروں کے شکر گزار ہیں۔

**ادارہ**

☆ **ماہنامہ ''الحق'' اکوڑہ خٹک**، اگست ۱۹۹۹ء

دور حاضر میں سیرت طیبہ سے استفادہ کی جتنی ضرورت ہے اتنی ضرورت شاید اب سے پہلے کبھی نہ تھی۔ کیونکہ آج انسانی معاشرہ اور انسانیت تنزل اور انحطاط کی جن وادیوں میں بھٹک رہی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور سیرت طیبہ سے مکمل وابستگی اختیار کریں، تب ہی ہمیں دنیا و آخرت کی حقیقی خوشی نصیب ہوگی۔ ایسے دور انحطاط میں ''السیرۃ'' کے عنوان سے رسالے کا اجراء نہایت ہی خوش آئند اقدام ہے۔ مجلّے کے مدیر جناب حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تفسیر قرآن اور سیرت طیبہ کے ساتھ شغف کا قابل رشک ذوق عطا فرمایا ہے اور یہ ذوق آپ کو اپنے والد گرامی قدر حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے ملا ہے۔ زیر تبصرہ مجلّہ ''السیرۃ'' العالمی ششماہی کا پہلا شمارہ ہے جو کہ سیرت رسول ﷺ کے متعلق مقالات اور مضامین کا مجموعہ ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پرچے کو مقبولیت عامہ سے نوازے۔ اور علماء المسلمین

اس کے پر مغز مضامین سے بہرہ ور ہو کر اپنی زندگیاں سیرت رسول ﷺ کے مطابق بسر کر سکیں۔

### ☆ ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' ملتان، اگست ۱۹۹۹ء

کراچی سے شائع ہونے والا ایک منفرد ششماہی مجلّہ جو صوری اور معنوی ہر لحاظ سے نہایت خوبصورت ہے۔ اس کا پہلا شمارہ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ، جون ۱۹۹۹ء پیش نظر ہے اور جاذب نظر ہے۔ سرنامے پر لکھا ہے ''سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نقیب، علمی و تحقیقی مجلّہ'' اس میں شامل تحقیقی و علمی مضامین سرنامے کی عبارت کی تصدیق کرتے ہیں۔ حضرت سید زوار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ عالم باعمل تھے اور صاحب فکر و نظر بھی۔ سید فضل الرحمٰن شاہ صاحب ان کے فرزند ارجمند ہیں جو اپنے والد ماجد رحمۃ اللہ کی وراثت علمی و دینی کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ سید عزیز الرحمٰن صاحب ان کے بیٹے اور حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے ہیں۔ یہ ''السیرۃ'' کے نائب مدیر ہیں۔

سیرت طیبہ کا موضوع اتنا ہمہ گیر اور وسیع ہے کہ ایک مسلمان اور مومن کبھی سیراب نہیں ہو سکتا۔ پیاس اور طلب باقی رہتی ہے اور یہ سیرت کا معجزہ ہے۔ ملک میں بے شمار دینی رسائل و جرائد شائع ہو رہے ہیں، جن میں ''السیرۃ'' نووارد ہے۔ نقش اول سے ہی اندازہ ہوتا ہے کہ کس سچے جذبے اور تڑپ کے ساتھ اس مجلّے کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ ششماہی رسالہ ہر سال یکم ربیع الاول اور یکم رمضان کو شائع ہوگا۔ (انشا اللہ) تازہ شمارے میں سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں پر قرآن و حدیث سے مدلل و مرصع مضامین شامل ہیں۔

اس میں نہایت جاندار اور تحقیقی مقالات و مضامین شامل ہیں۔ جن کو پڑھ کر ایمان کو جلا ملتی ہے اور جذبہ حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پروان چڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلے کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائیں اور انہیں قبولیت سے نوازیں، (آمین)

### ☆ ماہنامہ ''بیداری'' حیدر آباد، اکتوبر ۱۹۹۹ء

حافظ فضل الرحمٰن صاحب پیر طریقت حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند ہیں۔ موصوف دینی خدمت، تحریری صلاحیت اور ملی درد کے معاملے میں اپنے والد محترم

کے صحیح جانشین ہیں، اس وقت تک ان کی لکھی ہوئی کتابوں کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا مطالعہ نہایت وسیع ہے، لکھنے کی صلاحیت بھی غیر معمولی ہے۔

سیرت پاک پر ان کی لکھی ہوئی کتاب ''ہادیٔ اعظم ﷺ'' ممتاز فاضلوں سے داد وتحسین حاصل کر چکی ہے۔ اسی طرح ان کی قرآن کی تفسیر وتوضیح پر مشتمل کتاب ''احسن البیان فی تفسیر القرآن'' بھی موجود ہے۔ مختلف موضوعات پر موصوف کی کتنی ہی تحقیقی وعلمی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

اب ''السیرۃ'' العالمی کے عنوان سے موصوف نے جدید دور میں سیرت کے پیغام کو روشناس کرانے کے لئے شش ماہی رسالہ شروع کیا ہے۔ رسالے کا پہلا شمارہ جون ۱۹۹۹ء شائع ہو چکا ہے۔ اور ہمارے پیش نظر ہے۔

آج انسانیت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے استفادے کی جیسی ضرورت ہے وہ ظاہر اور واضح ہے۔ موجودہ انسانیت کی جملہ پریشانیوں کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ کامل اور اکمل انسان جو خدا کے انوار اور تجلیات کا مرکز ہو اور انسانیت کی رہنمائی کے لئے نمونہ ہو، انسانیت ان کے پیغام اور سیرت سے نہایت دور ہو چکی ہے۔ سیرت کے پیغام پر مشتمل تعلیمات معاشرے میں جتنی عام ہوں گی معاشرہ اتنا زیادہ حیوانیت اور درندگی سے نکل کر انسانیت کے وقار اور شان کا مظہر ہوگا۔ اس دور میں جو فرد سیرت کے پیغام اور تعلیمات میں اپنی صلاحیتیں صرف کرتا ہے وہی تحسین اور مبارکباد کا مستحق ہے، حافظ فضل الرحمٰن صاحب انہیں خوش نصیب انسانوں میں ایک ہیں۔

''السیرۃ'' کا پہلا شمارہ نہایت قیمتی اور معلوماتی مضامین پر مشتمل ہے۔ پہلا شمارہ ۱۶ اہم مضامین پر مشتمل ہے۔ مضامین کے انتخاب سے حافظ صاحب کے ذوق جمال کا اندازہ ہوتا ہے۔ ''السیرۃ'' جیسے علمی رسالے کا اجراء خوشگوار اور حوصلہ افزا بات ہے۔

ضرورت ہے کہ ایسے معلوماتی رسالے کو عام کرنے میں اپنا کردار ادا کیا جائے، اس کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کی جائے کہ اسے ششماہی سے سہ ماہی کر دیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

☆ ماہنامہ ''السند''۔ اسلام آباد، جولائی/اگست ۱۹۹۹ء

یہ شش ماہی مخزن سیرت طیبہ ﷺ کے مضامین کے لئے مخصوص ہے، اس میں سیرت طیبہ کے متعلق نہایت علمی تحقیقی اور معلوماتی مقالات شامل ہیں۔

یہ رسالہ نہایت عمدہ اچھا اور اعلیٰ تحقیقی مخزن ہے، اسے ہر لائبریری اور ہر اہل علم کے گھر کی زینت ہونا چاہئے۔

☆ **ماہنامہ ''الفاروق''** ۔کراچی، شعبان/۱۴۲۰ھ

سیرت پر ہمارے علمی وصحافتی حلقوں میں کام بہت ہوا ہے، لیکن ضرورت ایسے اعلیٰ علمی و تحقیقی کام کی ہے جو معیاری بھی ہو اور سیرت کے جملہ پہلوؤں کو حاوی بھی، تا کہ جہاں عامۃ المسلمین کو سیرت نبوی ﷺ اپنے اصلی رنگ اور حقیقی روپ میں پڑھنے کو ملے، وہاں اس سے غیر مسلم بھی متاثر ہوسکیں اور مستشرقین کی سیرت وتاریخ کو مسخ کرنے کی کوششوں کا توڑ ہوسکے۔

''السیرۃ'' (العالمی) نامی ششماہی رسالے کا پہلا شمارہ جو ہمارے ہاتھوں میں ہے باد بہاری کے ایک جھونکے کی طرح ہے اور اس ضرورت کو پورا کرتا نظر آتا ہے جس کا اوپر ذکر کیا گیا۔ اس میں خالص علمی و تحقیقی انداز میں (جو اپنوں اور غیروں سب کو متاثر کرسکے) سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی مضامین اور مقالے شائع کئے گئے ہیں۔ علمی انحطاط، سہل پسندی اور مدح رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں طبع زاد مبالغہ آرائی کے اس دور میں اس قسم کے تحقیقی اور امت میں مزاج نبوت ﷺ سے ہم آہنگی پیدا کرنے کا مشن رکھنے والے شمارے کا اجرا نہایت خوش آئند امر ہے۔ مضامین کا تنوع اور ان کا علمی معیار تو لائق تحسین ہے اہم بات یہ ہے کہ مدیر حضرات کے اعلان کے مطابق یہ ششماہی جریدہ ہر سال یکم ربیع الاوّل اور یکم رمضان المبارک کو شائع ہوا کرے گا۔ اس سے تحقیقی کام کے خوگر حضرات کو ایک پلیٹ فارم مل گیا ہے اور امید رکھنی چاہئے کہ اہل علم کی یہ مشترکہ کاوشیں ایسا معیاری مواد امت کے سامنے لاسکیں گی جس کو پڑھ کر ان کے علم وعمل کا تفاوت دور ہوسکے۔

☆☆☆

☆ **ڈاکٹر محمود الحسن عارف**

صدر شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ،

آپ نے اس رسالے کا اجراء کر کے اہل علم پر بے حد احسان کیا ہے، اس کے مضامین اور مقالات سے بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ کے ارادے اور حوصلے بلند ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو شرف قبول عطا فرمائے اور اس سلسلے کو زیادہ سے زیادہ کامیابی نصیب فرمائے۔

☆ مولانا محمد ارشاد الحق

ناظم جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی، بہاولپور،

''السیرۃ'' العالمی کا پہلا شمارا اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ میرے سامنے موجود ہے۔ ماشاءاللہ حسن انتخاب اور حسن ذوق کی بین دلیل ہے۔ بندے کے ناقص خیال میں جس طرح قرآن مجید کی تفسیر کا موضوع ہمہ گیر ہے بعینہ سیرۃ رسول ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم بھی آفاقی اور عالمگیر ہے اور کیوں نہ ہو خود صاحب قرآن کا اعلان ہے وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ بہر حال ''السیرۃ'' کی پوری انتظامیہ بالخصوص حضرت مدیر مدظلہ العالی کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرنا اپنی سعادت سمجھتا ہوں، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر دارین کی سعادتوں سے نوازے۔(آمین)

☆ ڈاکٹر قبلہ آیاز منصور

صدر شعبہ مطالعات سیرت، پشاور یونیورسٹی،

''السیرۃ'' کا پہلا شمارہ موصول ہوا۔ ہر لحاظ سے قابل تعریف ہے۔ اللّٰھم زدفزد

یہ سیرۃ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت بڑی خدمت ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس موضوع میں مزید مضامین کا اضافہ کیا جائے۔ سیرۃ کے بارے میں ہمارے پاس جو اساسی مآخذ موجود ہیں ان کا ناقدانہ جائزہ ضروری ہے اور ان کی استنادی حیثیت کا بطور خاص مطالعہ کرنا چاہئے۔

☆ محمد موسیٰ بھٹو

حیدر آباد،

"السیرۃ" کے مضامین پر ایک نظر ڈالی حیرت انگیز خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنا معلوماتی اور قیمتی مجلّہ شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ دعا ہے کہ بہتر مضامین کے انتخاب کا یہ تسلسل برابر قائم رہے۔ "سیرت" کے موضوع پر اس طرح کے معیاری رسالے کی ضرورت کافی عرصے سے محسوس کی جارہی تھی، یہ رسالہ سہ ماہی ہونا چاہئے تا کہ انتظار کا وقفہ کم سے کم ہو موجودہ دور میں جب کہ اسلام اور سیرت کے حوالے سے مطالعے کا رجحان غیر معمولی حد تک کم ہوگیا ہے۔ ایسے دور میں اس طرح کے رسالے کے اجراء کی کاوشیں جہاد سے کم نہیں، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

## ☆ پروفیسر افضل حق قرشی

صدر شعبہ لائبریری سائنس، پنجاب یونیورسٹی،

آج کے دور پر آشوب میں سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کی اشاعت کی جتنی ضرورت ہے، شاید پہلے کبھی نہیں تھی۔ محروم اور دکھی انسانیت کو سیرت نبوی ﷺ سے متعارف کرانے کی ضرورت اس لئے بھی ہے کہ اسی میں ان کی سیرابی اور اسی میں ان کا مرہم ہے۔

آپ خوش قسمت ہیں کہ یہ سعادت آپ کے حصے میں آئی، پاک و ہند میں سیرت نمبروں کا اجرا اور سیرت طیبہ پر رسائل میں شائع ہونے والے اہم مقالات و مضامین کی موضوعاتی فہرست خاصے کی چیزیں ہیں۔ مختلف زبانوں میں سیرت نبوی ﷺ پر مطبوعات کی کتابیات کا سلسلہ بھی یقیناً ایک سودمند چیز ہوسکتی ہے۔

رسالے کا معیار قابل ستائش ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہمت اور توفیق دے کہ اس کار سعید کو بااحسن طریق جاری رکھ سکیں۔

## ☆ ڈاکٹر سید از کیا ہاشمی

ایبٹ آباد روڈ مانسہرہ،

بحمداللہ مجلّہ اپنے صوری و معنوی محاسن کی بناء پر علمی جرائد و مجلّات میں اہم اور قابلِ قدر اضافہ ہے۔ بیشتر مقالات و مضامین جاندار اور تخلیقی تحقیق (Creative Research) کے آئینہ دار اور مروجہ تحقیقی اسلوب کے مطابق ہیں۔ مجلّہ آپ کے علمی اور تحقیقی ذوق کا ثبوت ہے اور اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے معیارِ مطلوب کے لئے امکانی کوشش کی ہے۔

اسے عالمی معیار کا مجلّہ بنانے کے لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ غیر ملکی زبانوں میں تر کی سیرت کے موضوع پر تحقیقات کو اس میں شامل کیا جائے، بالخصوص عربی، فارسی، انگریزی اور زبانوں میں سیرت کے موضوع پر جو علمی کام ہوا ہے یا ہو رہا ہے اس سے متعارف کروایا جائے۔

سیرت کے موضوع پر اہم مخطوطات کی نشاندہی بھی وقت کی اہم ضرورت ہے، جو ملک یا بیرون ملک کتب خانوں میں موجود ہیں۔ مصروفیات کی بناء پر ہر مقالے پر تبصرہ کرنے سے معذور ہوں، البتہ مجلّے میں شامل ''سیرت طیبہ پر رسائل میں شائع ہونے والے اہم مقالات و مضامین کی موضوعاتی فہرست'' کے سرسری جائزے سے معلوم ہوا کہ یہ فہرست جامع نہیں، اس میں بعض بین الاقوامی معیار کے اہم ملکی رسائل کو شامل نہیں کیا گیا۔ امید ہے آئندہ شماروں میں اس موضوع کی جامعیت کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

## ☆ شبیر احمد خان میواتی

ندوۃ المعارف، لاہور

ماشاءاللہ آپ نے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر نہایت اچھا رسالہ شروع کیا ہے۔ آپ کے اس کام کی جتنی بھی تحسین کی جائے کم ہے۔ اس نوعیت کے مجلّے کے اجراء کی میری پرانی خواہش تھی جو پوری ہوئی ہے، اس لئے ''السیرۃ'' کے منظرِ عام پر آنے سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔ میں اس سلسلے میں آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کروں گا اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ''السیرۃ'' کے سلسلے میں مدد فرمائیں۔ آمین!

☆ ڈاکٹر زاہد منیر عامر

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی،

''السیرۃ'' ایک معیاری علمی مجلّہ ہے اور اپنی نوعیت کے اعتبار سے منفرد بھی ہے، مقالات و مضامین کا انتخاب اچھا ہے، پیش کش بھی عمدہ ہے۔ البتہ مجھے سیرت کے حوالے سے سامنے آنے والی اردو مطبوعات میں ایک چیز کی ضرورت بہت محسوس ہوتی ہے اور وہ ضرورت ''السیرۃ'' کو دیکھ کر بھی محسوس ہوئی۔ وہ چیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک شخصیت کا داخلی پہلو ہے، عملیت اور اس کے تقاضوں کا بیان بھی ضروری ہے۔ مگر کچھ توجہ ذاتِ رسالت مآب ﷺ کے اس پہلو کی طرف بھی دی جانی چاہئے۔

دورِ حاضر میں مسلمانوں کو جو فکری مسائل اور فکری الجھنیں درپیش ہیں ان کا حل بھی سیرت ہی سے دریافت کیا جانا چاہئے اور یہ پہلو بھی ایسا ہے کہ ''السیرۃ'' کے اہداف خاص میں شامل کرلیا جائے تو پوری امت کے لئے نافع ہو، اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین! میرا تعاون اور بہترین دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

☆ بلال حسین نوشاہی

اسسٹینٹ لائبریرین، جھنڈیر لائبریری، میلسی،

رسائل و جرائد کی موجودہ روش کو ترک کر آپ نے جس منفرد اور تحقیقی راستے کا انتخاب کیا ہے۔ وہ واقعی لائق صد ستائش ہے قوم کو ایسے تعمیری اور معیاری لٹریچر کی اشد ضرورت ہے۔ جو قلوب و اذہان کی تربیت و تعمیر کا فریضہ انجام دے سکے۔

☆ مولانا ابن الحسن عباسی،

استاد جامعہ فاروقیہ کراچی،

تقریباً ہر مضمون تحقیق کے جدید معیار اور نئے اسلوب پر پورا اترتا ہے۔ ہر مضمون کے آخر میں مآخذ و مراجع اور حوالہ جات کی فہرست دیدی گئی ہے۔ طباعت اور اشاعت اعلیٰ ذوق

نفاست کی حامل اور قابل تحسین ہے۔ البتہ ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقا صاحب مدظلہ کے مضمون کی بعض تعبیرات اور بعض خیالات غور طلب ہیں اور ان سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔

یہ ایک خالص علمی اور سیرت کے موضوع پر تحقیقی مجلّہ ہے اور اگر یہ اسی آب وتاب کے ساتھ جاری رہا تو امید ہے کہ مستقبل میں اس کی جلدیں سیرت کے موضوع پر انشاء اللہ ایک دائرۃ المعارف کی حیثیت اختیار کر لیں گی، ضرورت اس کی وسیع اشاعت اور تشہیر کی ہے، اس کے لئے ممکنہ ذرائع اختیار کرنے چاہئیں، اللہ کرے اس کے آئندہ نقوش اس کے نقش اول کی طرح جاذب قلب ونظر ہوں۔

## ☆ محمد ساجد منگلوری

منگلور، مانسہرہ،

ہم غریب پہاڑی اور دشوار گزار علاقے کے باسی دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ کریم اس کوشش سے آپ کی دنیا وآخرت میں سرخروئی فرما کر اس سے زیادہ سے زیادہ امت مسلمہ کو مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین) آپ جیسے عظیم باپ کے عظیم فرزند سے توقع بھی یہی ہے۔ جہاں تک محترم جناب حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب قدس سرہٗ کی عظمت وتوقیر کا تعلق ہے وہ مسلمہ اور قابل قدر ہی نہیں بلکہ قابلِ تقلید ہے۔ آپ کی تصانیف میں فقہ اور تقاریر کے علاوہ سب سے عظیم شاہکار حضرت مجدد کے مکتوبات کا ترجمہ ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ تمام مشکلات کو اس حسن وخوبی سے حل کیا گیا ہے کہ قاری فرط مسرت سے جھوم جاتا ہے۔ ادھر آپ کی قلم کی رعنائیاں اور جدت طرازیاں "ہادی اعظم" کے رنگ میں دل ودماغ کو منور وروشن کرتی نظر آ رہی ہیں۔ یہ بھی مقدر کی بات ہے۔